Hebrews Chapter Two-1

عبرانیوں باب دوئم

(حصہ اوّل)

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برنہم

Published By: Pastor Javed George

End Time Message Believers Ministy Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand. They

have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us

to spread the End Time Message, which was given to

Brother Willam Marrion Brnham

عبرانیوں باب دوئم

(حصہ اوّل)

1- اور اب عبرانیوں کی کتاب جس پر میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ پولوس کی ہے۔ ماہرِ علمِ الٰہیات کی اس پر مختلف آرا ہے؛ وہ نہیں جانتے کہ اسکو کس نے لکھا۔ لیکن میرا ماننا ہے کہ اگر کوئی بھی تھوڑی بہت روحانی پرکھ والا بندہ ہے تو وہ یہ دیکھے گا کہ یہ پولوس کی ہی ہے۔ بہت سے مفسرین یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ پولوس ہی تھا۔ اور اسے اس نے۔۔۔۔

2- پہلے باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح کی تمجید کی جارہی تھی۔ اوہ کیسے وہ اس چیز کو لایا تا کہ اب وہ ہمیں دکھائے کہ اس نے دمشق کے راستے پر جو تجربہ کیا تھا۔ اب، پولوس ایک حقیقی ماہرِ علم الٰہیات تھا۔ پولوس نے گملی ایل کے زیرِ سایہ سیکھا جو اس دور کے بہترین اساتذہ میں سے ایک تھا۔ اور وہ چست اور ذہین تھا اور بہت ہی لڑاکا، بائبل کا اسکالر تھا۔

3- اور میں نے اس چیز کو پایا کہ جب وہ دمشق کے راستہ پر تھا اور پروانے اس کی جیب میں تھے تا کہ ان سب کو گرفتار کرے جو پرانے برکت والے راستے پر تھے اور وہ مخلص تھا۔ لیکن میں نے ہمیشہ یہ ایمان رکھا ہے کہ جب ستفنس موا تو پولوس نے اس کو دیکھا ہوگا اور میرا خیال ہے کہ شاید وہ اس کے قریب ہی کھڑا ہو۔ جب اس نے ستفنس کی موت پر رضامندگی کا اظہار کیا ہو اور اُن کے جُبّے پکڑے جنھوں نے اسے سنگسار کیا پولوس ستفنس کے خون کا گنہگار تھا۔ اور اس نے اقرار کیا اور کہا، ''میں اس قابل نہیں'' کہا کہ ''کیونکہ میں نے اس کے شہید ستفنس کا خون بہایا'' کیونکہ وہ اس کا گواہ تھا۔

4- اور اگر آپ کسی چیز کے گواہ ہیں تو آپ بھی اُتنے ہی گناہگار ہیں جتنا کہ اس میں حصّہ لینے والے۔ چنانچہ اگر ہم گواہ ہیں۔ ''اوہ، ہاں، انھیں یہ نہیں کرنا چاہیے تھا، یہ اور وہ'' تو محتاط رہیں۔ کیونکہ آپ بھی قصور وار ہیں جس طرف آپ کا فیصلہ جاتا ہے۔ اگر آپ فیصلہ نہیں کر سکتے تو کچھ مت کہیں، اسے جانے دیں۔ اگر آپ گواہی دیتے ہیں کہ آپ مسیحی ہیں تو آپ قصوروار ہیں۔ سمجھے؟ آپ مسیحی ہونے کے قصوروار ہیں اور پھر آپ کو اس کے مطابق رہنا پڑے گا۔ اور جب خدا بائبل میں ایک وعدہ کرتا ہے۔۔۔ میں یہاں ایک آدمی کو ویل چیر پر دیکھتا ہوں۔ جب خدا ایک وعدہ کرتا ہے تو اس وعدے کا ذمہ دار ہے جب تک وہ پورا نہ ہو جائے۔ خدا ذمہ دار ہے جب تک وہ ایک وعدہ کرتا ہے۔ اور صحائف ذمہ دار ہیں جب تک وہ وعدہ پورے نہ ہو جائے۔ سمجھے؟ وہ ایک بیان کے طور پر درست ہیں جو کہ خدا نے دیا ہے۔ اور اسے پورا ہونا ہوگا یا پھر اگر نہ ہو تو خدا اس کا ذمہ دار ہے۔ سمجھے؟

5- اور چنانچہ پولوس، ایک استاد کے طور پر دمشق کے اُس راستے پر اُس دن میرا خیال ہے کی شاید وہ دوپہر کا وقت تھا، آسمان سے ایک بڑی روشنی چمکی اور اُس نے اُسے اندھا کر دیا۔ وہ زمین پر گر گیا۔ اور اس نے کہا کہ وہ جاننا چاہتا ہے کہ یہ کون تھا۔ اور ایک آواز آئی اور کہا، ''اے ساول، اے ساول تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟'' میرا خیال ہے کہ اعمال کا نواں باب ہے۔

6- اس نے کہا ''تو کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟''

اور آواز دوباہ آئی اور کہا ''اوہ!

''میں یسوع ہوں اور، پینے کی آڑ پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔'' اور پھر یسوع اس وقت کیا تھا؟ وہ ایک روشنی تھا، صرف ایک بڑا چمکتا ہوا نور۔

7- اب اپنے آپ کو حوصلہ دینے اور یہاں ایک بنیاد حاصل کرنے کے لئے۔ وہ کیسے ایک نور تھا جب کہ وہ ایک انسان تھا؟ اب، کوئی نہیں۔۔۔

پولوس کے ساتھ کچھ سپاہی تھے ،ہیکل کے نگہبان تا کہ جا کر گرفتار کریں۔ پولوس سپہ سالار تھا۔اور وہ وہاں جا رہے تھے کہ اُن لوگوں کو ان کے اجتماعات اور دوسری حرکتوں اور اُن کی مذہبی امید جو اُن کے اندر سرایت کر چکی تھی ، کی وجہ سے گرفتار کریں۔

8- لیکن اب یسوع ایک نور کی مانند تھا۔اب، اگر آپ یاد کریں کہ ابتدا میں یسوع نور تھا۔ یسوع کلمہ تھا جو خدا سے نکلا۔اور وہ تھا۔۔۔ وہ عہد کا فرشتہ تھا جس نے بیابان میں اسرائیل کی رہنمائی کی۔اور وہ آگ کا ستون تھا،اس نے کہا''میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہیکے پاس جا تا ہوں۔'' چنانچہ اگر وہ آگ کے ایک ستون سے آیا اور آدمی بنا،اور اگر وہ دوبارہ وہاں گیا جہاں سے وہ آیا تھا،تو وہ دوبارہ نور بن گیا۔اور یہاں وہ اس صورت میں تھا جب پولوس نے اسے دیکھا۔ وہ ایک نور تھا۔

9- اب وہ تمام سپاہی جو پولوس کے ساتھ تھے انہوں نے نہیں دیکھا۔تو پھر کیا یہ ممکن ہے کہ ایک اِسے دیکھ سکتا ہے اور دوسرے نہیں دیکھیں گے؟ یقیناً۔ یہ ٹھیک ہے۔اور پولوس نے اُسے دیکھا پر باقی سب نے نور کو نہیں دیکھا۔

10- اب، جب پطرس قید خانہ میں تھا،ہم دیکھتے ہیں کہ یہ نور قید خانہ میں آیا اور دروازے کھولے۔ اور وہ تھا۔۔۔اس نور نے باقی تمام پہرے داروں کو اندھا کیئے رکھا جبکہ وہ باہر نکلے اور پطرس گیا۔اور جب وہ دروازے کے پاس گئے تو وہ خود بخود کُھل گیا، خاموشی سے اس کے پیچھے بند ہو گیا۔اور پھر وہ کھلے میں آیا اور شہر کی گلی میں آیا اور اس نے اپنی آنکھوں کو رگڑا جیسے کہہ رہا ہو''کیا میں خواب دیکھ رہا ہوں'' اُسے نہیں پتہ تھا کہ کیا ہوا؟ لیکن خداوند کا فرشتہ وہی جو آگ کے ستون میں تھا اور جو موسیٰ کے ساتھ سمندر میں چلا اور اُسے پھیلایا اور بحرِ مُردار دونوں اطراف سے دیوار بن گیا اور وہ اس میں سے گزر گئے۔

11- اور جب وہ بھرے ہوئے یردن کے پاس آئے تو اُس نے وہاں اپنے آپ کو ظاہر نہیں

کیا۔لیکن وہ وہاں تھا کیونکہ اُس نے اُسے کھولا تھا۔اوروہ اپریل میں اُس میں سے گزرے جب میدان پانی سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔اوروہ بہارتک ٹھہرا،اوراس نے برف کو پگھلنے سے روکا۔کیونکہ اس نے دیوارکوزیادہ اونچا نہیں بنایا تھا، یہ صرف ٹھہرگئی تھی۔ یہ ہمارا یہوواہ ہے۔ یہ ہمارا خداوند یسوع ہے، جس نے ٹھہرادیااوروہ اُسے پارکرتے ہوئے خشک زمین پر گئے۔

12- اب خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کی دیکھ بھال کرے گا؟ چنانچہ اب یہ اس پر جب تھا کہ اپنا وعدہ پورا کرے۔اب، پولوس ان چیزوں سے واقف تھا اور انہیں جانتا تھا، اُسے یہ اعزاز تھا کہ خداوند براہِ راست اس سے مخاطب تھا۔وہ ان سپاہیوں کے ساتھ جو کہ کے ساتھ تھے وہ ان سے نہیں بول رہا تھا۔وہ صرف پولوس سے بات کررہا تھا۔

13- اب، جب خداوند کا فرشتہ ایک ستارے کی مانند نیچے آیا؛ تو ستارہ شناش، بھارت کے عقل مند آدمی، انہوں نے جب اس ستارے کو دیکھا تو سینکڑوں میل تک اس کی پیروی کی۔اور یہ ہر رصدگاہ سے گزرا کیونکہ وہ ستاروں کو دیکھ کر وقت کا حساب کرتے تھے۔اور کسی اور نے وہ ستارہ نہیں دیکھا، سوائے ان عقلمند آدمیوں کے۔اوہ میرے خدایا۔کیا یہ آپ کو پُرجوش نہیں کرتا۔(جماعت کہتی ہے ’’آمین‘‘ ایڈیٹر)

14- پھر آپ دیکھیں گے کہ خدا تنظیموں کے ساتھ کام نہیں کرتا۔وہ لوگوں کے گروہوں کے ساتھ کام نہیں کرتا۔وہ افراد پر ظاہر کرتا ہے۔اوراب۔اب اِس کو کہتے ہوئے، یہ سنیں۔۔۔ خدا میرے دل کو جانتا ہے۔اس کو اپنی شخصی تعریف کے لئے نہیں کہتا۔لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ وہی خداوہی یسوع آج صبح ہمارے ساتھ ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ میں سے ہر کوئی انفرادی طور پر تھوڑا بہت اس کا گواہ ہے اسی وقت، کہ وہ یہاں؟ اور ہے۔۔۔اُس نے ہمارے لئے آج کے دن کچھ کیا ہے جو اُس نے باقی ایام میں نہیں کیا تھا۔آج اس نے اپنی تصویر لینے دی ہے۔وہ یہاں لٹک رہی ہے۔سمجھے؟ آگ کا

ستون وہی خداوند یسوع۔

15-- دیکھیں اب وہ کیسے کام کرتا ہے۔اگر وہ وہی خداوند یسوع ہے تو وہ ویسی ہی چیزیں کرے گا کیونکہ بائبل نے کہا ہے۔''وہ کل آج بلکہ ابد تک یکساں ہے''

16- اب اس سے پہلے کہ پولوس کچھ اعلان کرتا کہ یہ ٹھیک ہے یا غلط ہے وہ پہلے مصر میں گیا اور وہاں تین سال گزارے تا کہ دیکھے کہ یہ صحائف کے مطابق تھا یا نہیں۔کیا آپ کو اس کا پہلے پتہ تھا؟ پولوس کی تبدیلی کے بعد وہ تین سال کے لئے مصر گیا۔وہاں وہ رہا اور وہاں ہی اس نے یہ عظیم دانشمندی سیکھی۔

17- اب،بغیر کسی تقابل کہ، میں صرف آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ کیسے روح القدس یکساں رہتا ہے۔ اب، یہاں میری کلیسیا کو یاد ہوگا، سالوں پہلے، جب فرشتہ ظاہر ہوا اور یہ باتیں بتائیں۔میں اس کے بارے تھوڑا شک میں تھا۔یہاں پرانے ساتھی اس بات کو جانتے ہیں۔اگر آپ۔۔۔اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ کھڑا کریں جب یہ آپ نے سنا تھا۔یہ ٹھیک ہے۔پرانے لوگوں کے حوالے سے کلیسیا پر نظر دوڑائیں۔سمجھے؟ میں شک میں تھا کیونکہ منادوں نے مجھے بتایا کہ یہ شیطان کی طرف سے تھا۔اور میں ایک قسم کا ان پر یقین کر چکا،لیکن میں نے انتظار کیا۔میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گا۔

18- لیکن،اوہ خداوند کا نام برکت پائے۔ایک رات، وہاں فرشتہ نیچے آیا اور ظاہر کیا کہ یہ وہ تھا جو صحائف میں ہے۔اور پھر جب میں نے اسے صحائف میں دیکھا تو پھر جیسے دنیا میں ایک دھماکہ ہوا اور پیغام Message آ گیا۔

19- وہاں سے اورل رابرٹ گزرا، اے اے ایلن گزرا، ٹومی اوسیورن، ٹونی ہکس، اور بہت سے دوسرے۔سمجھے؟ Message یہ لوگوں کے لئے پیغام ہے۔

20- اور یسوع مسیح کل آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔صحائف کے اعتبار سے وہ یکساں ہے۔اور وہ

ایک جیسا ہی کام کرتا ہے۔ وہ اُسی طرح اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ ہم شاید اسے نہ ہوں۔ یہ جو کچھ بھی ہے ہمیں اس وقت گواہ مل گیا ہے اور وہ یہاں ہے۔

-21 اب ہم دیکھتے ہیں کہ پولوس اس تجربہ کے بعد اور ان خطوط کو لکھتے ہوئے جن میں سے بیشتر قید خانہ میں لکھے گئے، اس نے نئے عہد اور پرانے عہد نامے کا تقابل کیا۔ اب یاد رکھیں الٰہی لحاظ سے اس بائبل کا مصنف، خدا نیچے آیا اور اُس سے کہا ''اگر کوئی آدمی ان میں سے کچھ بڑھائے یا کچھ نکال ڈالے، تو خدا اسے زندگی کی کتاب میں سے نکال ڈالے گا۔'' چنانچہ ہم جرات نہیں کر سکتے کہ اس میں کچھ اضافہ کریں۔ یہ اسی طرح رہے جیسے یہ ہے اس میں کسی چیز کا اضافہ نہ کیا جائے۔ اور ہم سب ہر ایک چیز میں جو اس میں ہے اس کے لئے قناعت کریں۔ میں کوئی چیز زیادہ یا کم نہیں چاہتا۔ میں صرف وہ چاہتا ہوں جو یہ چاہتی ہے۔

-22 اب، وہ وجہ جس کے لئے میں نے عبرانیوں کی کتاب کو چُنا۔ ایک مقصد، ایک چیز، یہ خط ''پیارے بھائی برنہم'' اور اسی طرح۔ اور ہم کلام کے ساتھ ٹھہرے رہنا چاہتے ہیں۔

-23 اب، پہلا باب یسوع کی تعریف کے لئے تھا کیونکہ وہی ایک بنیادی شخص تھا، اور دوسری بات، پولوس ہمیں بتاتا ہے کہ وہ ایک بڑی زبردست ابتدا میں تھا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کچھ اور نہیں سوائے ''ملک صدق سالم کا بادشاہ'' کے۔ اس عظیم ساتویں باب میں۔

-24 اور اب، آج صبح ہم اس تک ایک اور نقطہ نظر سے پہنچتے ہیں، دوسرے باب میں سے۔ اب، جب اس کے بعد پولوس ہمیں یسوع مسیح کی تعریف کے بارے میں یہ عظیم اور حیران کن پیغام دیتا ہے۔ ''حتیٰ کہ فرشتوں کو بنایا کہ اُس کی عبادت کریں'' اور میرا خیال ہے کہ یہاں یہ زمین کی مانند یہ کتنا پرانہ ہے: ''وہ نیست ہو جائیں گے پر تو باقی رہے گا۔ بلکہ وہ پوشاک کی مانند پرانے ہو جائیں گے۔''

25- اور دوسرے باب کی دوسری آیت میں میرا خیال ہے کہ یہ ہے ''اور اس زمانے کے آخر میں بیٹے کی معرفت کلام کیا'' اور دیکھیں نبی کیا تھے اور کیسے خدا نبیوں کی معرفت کلام لایا، لیکن ''اس زمانے کے آخر میں' روح القدس کے ذریعے اپنے بیٹے یسوع مسیح کی معرفت کلام کیا۔ پھر وہ نبیوں کی معرفت بولا۔'' پھر ہم واپس گئے اور پایا کہ ان تمام نبیوں میں مسیح کا روح تھا۔

26- ہم یوسف کی طرف گئے اور دیکھا کہ وہ بالکل مسیح کی مانند تھا، ہم موسیٰ کی طرف گئے اور دیکھا کہ وہ بھی بالکل مسیح کی مانند تھا۔ حتیٰ کہ ہم داود کی طرف گئے جب داود کو یروشلم میں رد کیا گیا، یہ نہ جانتے ہوئے کہ کیوں، لیکن وہ پہاڑ پر گیا اور پیچھے مڑ کر دیکھا' کوہِ زیتون پر' اور یروشلم پر رویا کیونکہ اسے رد کیا گیا تھا۔ اور اس کے آٹھ سو سالوں بعد ابن آدم کو بادشاہ کے طور پر رد کیا گیا اور وہ اُسی پہاڑ پر گیا اور رویا۔ اوہ مسیح کی روح، افراد کے ساتھ پیش آتی ہے۔

27- پولوس شروع کرتے ہوئے کہتا ہے کہ:

اسلئے جو باتیں ہم نے سنیں ان پر اور بھی زیادہ دل لگا کر غور کرنا چاہئے۔۔

اب ہم دوسرا باب شروع کر رہے ہیں۔

''اسلئے جو باتیں ہم نے سنیں ان پر اور بھی زیادہ دل لگا کر غور کرنا چاہئے
تا کہ بہ کر اُن سے دور نہ چلے جائیں۔؟

28- اوہ خدا کرے کہ آج صبح وہ اس کلیسیا میں پھیرے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ روح القدس اس کو آپ کے دلوں میں بہت گہرائی سے ڈبوئے۔ ''اسلئے جو باتیں ہم نے سنیں ان پر اور بھی زیادہ دل لگا کر غور کرنا چاہئے''، ہمیں کس قسم کے لوگ ہونا چاہیے جب ہم دیکھتے ہیں کہ یہوواہ بزرگ و برتر نیچے آیا ہے اور وہ چیزیں کیں جو وہ کیا کرتا ہے اور ان سب کا تقابل کروایا، حوالہ بحوالہ کہ وہ سچ ہے؟ اور بعض اوقات ہم ایک لکڑی پر ابھرے دانوں کی مانند ہوتے ہیں اور کوئی توجہ نہیں دیتے۔ ہمیں ہر لمحے بہت مصروف

ہونا چاہیئے تا کہ لوگوں کو مسیح کے پاس لانے کی کوشش کریں۔ہمیں زندہ پتھروں کی مانند ہونا چاہیے اور کبھی بھی ڈھیلا نہیں ہونا چاہیے جیسے کہ ہم ہیں۔ہم کلیسیا میں جائیں گے تو دیکھیں گے کہ خداوند یسوع مسیح کچھ کرے گا,یا۔ہمیں کسی طریقے سے برکت دے گا اور ہم پیچھے ہٹ جائیں گے اور کہیں گے'' بہت اچھی عبادت''

30- اب کلام کی منادی سے ہم خوش ہوتے ہیں لیکن یہ بنیادی چیز نہیں ہے۔یہ نہیں ہے۔ ہمیں عبادت کے بعد ہی صرف خداوند کی پرستش نہیں کرنی چاہیے جیسا کہ عام طور پر کلام کی منادی کے بعد ہم اس کی پرستش کرتے ہیں۔یہ بہت اچھا ہے۔لیکن ہمیں اپنی زندگی کی ہر کھڑی میں اس کی عبادت کرنی ہے۔جب بھی موقع ملتا ہے اس کی گواہی دیتے ہوئے خداوند کی پرستش کریں۔

اگر آپ خواتین میں سے کوئی دیکھے کہ کوئی عورت غلط کام کر رہی ہے تو خداوند کی پرستش کے لئے اس کو لائیں اور کہیں ''بہن ایک زندگی اس سے بھی بہتر ہے۔''

31- آپ مرد حضرات جب اپنے کام پر کسی کو بے فائدہ خداوند کا نام لیتے ہوئے سنیں تو موقع پا کر ایک طرف ہو جائیں اور بات کریں،اسکا ہاتھ پکڑیں اور کہیں ''آپ کے لئے اس سے بہتر زندگی موجود ہے۔آپ کو یہ الفاظ ایسے ہی استعمال نہیں کرنے چاہیں'' اور یہ بات اُسے اچھے لہجے اور حلیمی سے بتائیں۔یہ تمام چیزیں پرستش ہیں۔

اور جب ہم کسی بیمار کو دیکھیں اور ڈاکٹر کہے کہ مزید اور کچھ نہیں ہو سکتا تو ہمیں چاہیے کہ خداوند کی عبادت کریں اور انہیں بتائیں ''آسمان کا ایک خدا ہے جو جواب دیتا ہے''۔

32- اور جب ہم دیکھیں کہ اس طرح کی چیزیں واقع ہوتی ہیں،اور ہم دیکھتے ہیں کہ کثرت سے ہوتیں ہیں تو ہمیں ان چیزوں کو کبھی بھی یونہی نہیں جانے دینا چاہیے ہم اپنے ہاتھوں سے انہیں ایسے ہی جانے دیتے ہیں۔یہی مسئلہ آج کی عظیم پنتی کاسٹل کلیسیا کے ساتھ ہے۔وہ اپنے ہاتھوں سے فضل کا

بہترین حصہ جانے دیتے ہیں جبکہ وہ چیز انکے ہاتھ میں ہوتی ہے ۔لیکن دیکھیں کہ انہوں نے کیا کیا ہے،انہوں نے وہی کیا ہے جو باقی کلیسیاوں نے کیا ہے''وہ قورح کی طرح فائدہ میں بھاگ گئے اور برباد ہو گئے ۔اور قائن کی طرح اور قورح کی طرح فائدہ کا کہتے ہوئے فنا ہو گئے ۔

33- وہ منظّم ہو چکے ہیں بجائے اس کے کہ وہ سب ایک بھائی چارے میں ہوتے ۔انہوں نے اپنے آپ کو منظّم کر لیا۔انہوں نے چھوٹی تنظیمیں بنالیں ہیں اور چھوٹے نظریے وہاں سے پھوٹ پڑے ہیں اور بھائی چارے کو ختم کر دیا ہے ۔اور اگر آپ نہیں دیکھتے تو بپٹسٹ اور پرسبٹیرین اس کو اُٹھانے جارہے ہیں کیونکہ خدا اس قابل ہے کہ ان پتھروں کو ابرہام کے بچوں کیلئے اُٹھا کھڑا کرے۔اور ہم۔ہم نے ناانصافی سے ان کو اپنے ہاتھوں سے پھسلنے دیا ہے۔

34- ہندوستانیوں نے کیسے اپنے ملک کو گورے آدمی کے مقابلے میں کھو دیا؟ یہ اسلئے کہ ان میں نااتفاقی تھی ،اگر انہوں نے ایک بڑا محاذ بنایا ہوتا۔۔۔۔لیکن وہ آپس میں ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے،وہ اپنے قدم مضبوطی سے قائم رکھ سکتے تھے اگر وہ اکٹھے ہوتے ۔

35- ہم اس کو کیسے کھونے جارہے ہیں؟ کیونکہ ہم میں اتحاد نہیں ہے ۔ہم کیسے خدا کے ساتھ اپنا تجربہ کھوتے ہیں ۔کیونکہ ہم میں نااتفاقی ہے۔ہم علیٰحدگی میں اکٹھے ہوتے ہیں اور اس کو کہتے ہیں کہ یہ میتھوڈسٹ اور وہ بپٹسٹ اور یہ اسمبلیز اور یہ ون نیس والے اور یہ کچھ اور؛ اور چرچ آف گارڈ،اور ناضرین،اور پلگرام،ہولی نیس۔ہم مسیح کے بدن کو متحد نہیں کرتے ۔ہمیں تقسیم نہیں ہونا چاہیے ۔ہم خیالات میں مختلف ہو سکتے ہیں لیکن بھائیوں کے دل آپس میں ملے رہیں۔خدا ہم سے ایسا چاہتا ہے کہ ایسے بنیں۔وہ خدا کی تمام کلیسیا کے لئے موا۔اور ہم ناانصافی نہیں چاہتے ۔

37- ایک پیغام رساں۔اس صبح آپ ایک پیغام رساں ہیں یا پھر بُری خبر کے پیغام رساں۔اوہ کیا یہ اچھا نہیں کہ ہم جانیں کہ ہم ایلچی ہیں، ہم فرشتے ہیں،زندہ کئے جانے کے پیغام رساں؟اور ہم

گناہگار دنیا کے لئے خدا کے پیامبر ہیں جس میں مسیح رہتا ہے۔وہ ہمارے دلوں میں رہتا ہے۔وہ ہماری روحوں میں رہتا ہے۔اور وہ ہمیں گناہ کی پست حال زندگی سے اٹھاتا ہے اور ہمیں اوپر اُٹھاتا ہے ہیلیلویاہ اور ہماری روح کو ایک نئی مخلوق بناتا ہے۔ہم عہد کے فرشتے پیغام رساں ہیں۔یہ کتنا شاندار ہے۔

38- اور اب پرانے عہد نامے میں ''کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا'' تو اس کو درست ہونا تھا۔پرانے عہد نامے میں کسی نبی کے کلام کو ظاہر ہونے سے پیشتر اس کا جانچنا اور ثابت کرنا ہوتا تھا۔وہ اس برکت کے ساتھ ڈھیلے نہیں تھے جیسا کہ آج ہم ہیں۔

39- ذرا باہر جائیں اور کسی قسم کا ہلا گلا کریں یا کوئی اور چیز''اوہ خدا کا جلال ہو، یہ ایسا ہے'' آپ غلطی پر ہیں۔بائبل نے کہا ''کہ آخری دنوں میں شیطان مسیحیت کی نقل کرے گا'' اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں'' یہ ٹھیک ہے چنانچہ ہمیں ضرور اسے آزمانہ چاہیے۔

40- اور وہ اسے اپنے زمانے میں کیسے آزماتے تھے؟اوریم تمیم کے ذریعے۔یہ وہ پتھر تھے جو ہارون کے سینہ بند پر تھے۔زہرہ۔موتی۔ہیرہ،نیلم وغیرہ یہ سب جو بارہ بزرگوں کی پیدائش کو ظاہر کرتے تھے ہارون کے سینہ بند پر تھے اور جب کوئی نبی نبوت کرتا تھا اور مقدس روشنی اس پر چمکتی تھی تو پھر اس کا مطلب تھا کہ خدا نے کہا ہے ''یہ سچ ہے'' لیکن قطعِ نظر اس سے کہ یہ کتنا ہی حقیقی کیوں نہ دکھائی دیتا؛ اگر اس پر روشنی نہ پڑتی تو یہ سچائی نہیں تھی چنانچہ اوریم تمیم کہانت کے ساتھ تھے۔

41- لیکن آج یہ بائبل خدا کی اوریم تمیم ہے۔اور جب ایک نبی نبوت کرتا ہے تو اسے بالکل بائبل کے ساتھ چمکنا چاہے۔اور خدا کہتا ہے پھر وہ نیچے آتا ہے اور اسے ثابت کرتا ہے۔

42- اوہ میں آج کیسے خدا کو جلال دے سکتا ہوں۔میں ایک اتوار کی صبح جو ایسی ہی تھی اس کے بارے میں سوچ رہا تھا جب میں ہیکل سے جا رہا تھا اور آپ لوگ رو رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ مت

جاو۔اور جب میں نے داود اور جولیت پر منادی کی اور کیسے آپ اس سرد،اور بے حس دنیا کا سامنا کرنے جارہے ہیں جو کہتی ہے کہ معجزات معاضی کا قصّہ ہیں۔

-43 میں نے کہا''وہاں ایک بڑا دیو ہے اور جتنی جلدی ہم اسے ماریں گے باقی کے تمام لوگ حوصلہ پائیں گے۔''اور خداوند نے ایسا کیا۔اور پھر ایک اورل رابرٹ اور ایک جیگرز تھے۔اور اسی طرح کے تلوار نکالی اور ہم نے دشمن کو علاقہ سے باہر نکال کیا،ان کے منہ بند کر دیئے وہ نہیں کہہ سکتے کہ معجزات نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ وہاں ہیں،یقیناً خدا کا کلام ہمیشہ رہنے والا ہے۔یہ اوریم پر چمکتا ہے۔یہ کلام پر چمکا جو اس کا اوریم تمیم ہے اور جب یہ اس پر چمکا تو یہ مثبت تھا۔

اور کوئی بھی ضرورت مند ہے۔اگر آپ ایک گناہگار ہیں اور آپ چاہتے ہیں تو آپ بچ جائیں تو''خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھیں''

-44 آج ہمارے پاس بہت سی چیزیں ہیں جو آپ کو کرنی ہیں''نئے صفات کو پلٹنا ہے آپ کو یہ اور وہ کرنا ہے تا کہ بچ سکیں''۔

میں فلپی داروغہ کے بارے سوچتا ہوں کہ جب اس داروغہ نے پولوس کو کہا''میں کیا کروں کہ بچ جاوں؟''

اگر یہ آپ اور میں ہوتے تو اس کو وہ چیزیں بتاتے جو اسے نہیں کرنی چاہیں تھیں۔''آپ کو شراب ترک کرنی چاہیے آپ کو یہ چھوڑنا چاہیے آپ کو وہ چھوڑنا چاہیے آپ کو جُوا بازی چھوڑنا چاہیے۔''

پولوس نے اسے ایسا نہیں بتایا اس نے صرف وہ چیزیں اسے بتائیں جو اسے کرنا چاہیے تھا۔''خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تو تو بچ جائے گا۔''

-45 اب،''جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے'' اور یہ یم تمیم ہے جو چمکتا ہے،''مقدس یوحنا 5:24''۔میں خداوند ہوں جو تیری تمام بیماریوں سے شفا

دیتا ہوں''یعقوب 5:14 بزرگوں کو بلاو تیل ، تیل کو مسح کرو، ایماندار کی دعا سے بیمار بچ جائے گا۔''اوریم کا چمکنا۔سمجھے؟ یہ خدا کا لازوال کلام ہے۔

-46 میں پرواہ نہیں کرتا کہ کتنے زیادہ دہریے، کافر اور شک کرنے والے اور ملحد اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔خدا اپنے کلام کے ساتھ کھڑا ہوگا۔اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ یہ کرے گا۔

-47 ''اسلئے جو باتیں ہم نے سنیں ان پر اور بھی زیادہ دل لگا کر غور کرنا چاہئے

تاکہ بہ کر اُن سے دور نہ چلے جائیں۔

کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا وہ جب قائم رہا۔۔۔'' کیا وہ؟ ہم اس پر ایک ہفتہ بول سکتے ہیں۔

-48 جب موسیٰ نے بولا تو کیا یہ ثابت قدم رہا؟ (جماعت جواب دیتی ہے''آمین''ایڈیٹر)۔

ایلیاہ کے بارے میں کیا خیال ہے۔پہاڑ کی چوٹی پر ٹھہرنا؟ خداوند نے اسے بتایا ''ایلیاہ وہاں چلے جاو۔میں وہاں تمہارے ساتھ رہوں گا۔کوئی رفاقت چاہتا ہے۔'' خدا اپنے لوگوں کے ساتھ رفاقت رکھنا چاہتا ہے۔لیکن ہم اتنی دیر تک کھڑے نہیں ہوسکتے اسلئے کہ اس کے ساتھ رفاقت رکھ سکیں۔ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں بہت مصروف ہیں اور اسی طرح کی دوسری چیزیں۔''ایلیاہ ابھی ٹھہرے رہو''وہ ساڑھے تین سال کی مسلسل رفاقت۔ اور مجھے یہ بہت پسند ہے۔کہا''کھانا بنانے کے بارے میں پریشان مت ہو۔ہم پہلے ہی اس کا بندوبست کرچکے ہیں۔کوّے تمہارے لئے کھانا لائیں گے اور ہر چیز ٹھیک ہوجائے گی۔میں صرف تھوڑی رفاقت چاہتا ہوں۔'' یہ بوڑھا نبی ایلیاہ، پہاڑی کی چوٹی پر رہتے ہوئے اور خدا کے ساتھ رفاقت رکھتے ہوئے، کیوں سردار نے پوچھا''میرا خیال ہے کہ میں اوپر جاوں گا اور اسے ملوں گا اب آپ نے کبھی کوشش نہیں کی کہ اس کو توڑیں۔

49- چنانچہ سردار اپنے بڑے ہجوم یعنی پچاس آدمیوں کے ساتھ آتا ہے۔اس نے کہا ''میں، میں، میں تمہیں لینے آیا ہوں، ایلیاہ۔''

50- اور ایلیاہ کھڑا ہو گیا۔دیکھیں یہاں خداوند کا نبی ہے اس نے کہا ''اگر میں خداوند کا خادم ہوں تو آسمان سے آگ آئے اور تمہیں بھسم کرے۔'' اور آگ نیچے آئی۔سردار نے کہا۔۔۔

51- اوہ تمہیں پتہ ہے کہ؟ بادشاہ بلکہ ملکہ نے کہا ''وہ شاید گرج تھی شاید بجلی جوان پر گری اور انہیں ماردیا۔میں دوبارہ پچاس کو بھیجوں گا۔''

52- ایلیاہ کھڑا ہو گیا، ان میں سے ایک فرشتہ۔اسکا کلام قائم ہے۔اُسے ہر ایک چیز کی جو غلط تھی ایک صحیح سزا دینی تھی۔اس نے کہا ''اگر میں خدا کا خادم ہوں تو آگ آئے۔'' اور دوسرے والے پچاس بھی جل گئے۔ٹھیک ہے ہر ایک کی صحیح سزا۔

کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا اور ہر قصور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلہ ملا۔

53- اب یہاں پر بڑی چیز ہے اگلی آیت میں۔

ہم کیونکر بچ سکتے ہیں۔۔۔۔

''ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟'' اگر ایلیاہ کی آواز کے باعث تباہی آئی کیونکہ وہ خدا کا فرشتہ تھا تو ہم کیسے بچ سکتے ہیں جب مسیح کی آواز بولتی ہے؟ اور ہم کیسے ناکام ہو سکتے ہیں جب آپ کیلئے دعا کی گئی کہ جیسے یہ مسیح کی آواز ہے؟ اگر مسیح نے اپنی کلیسیا کے لئے مقرر کیا کہ وہ بیماروں کیلئے دعا کرے اور کلیسیا وہی کرتی ہے جو اس نے کہا تو وہ ۔۔۔ان کے لئے کرے پھر کیسے وہ کبھی ناکام ہو سکتے ہیں مگر یہ ناکام نہیں ہو سکتا جب تک آپ اسے رکھیں گے یہ آپکو لے کر جائے گا۔

55- اگر آپ ناکام ہوتے ہیں تو آپ اپنی وجہ سے ناکام ہوتے ہیں۔آپ نے کلام سے نظر

پھیری ۔لیکن جب تک آپ کلام کے ساتھ رہتے ہیں یہ نا کام نہیں ہوسکتا ۔کیونکہ نبیوں کے کہے ہوئے کلام نے یہ اور وہ کیا تو کتنا زیادہ مسیح کا کلام کرے گا؟

''تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟ جسکا بیان پہلے خداوند کے وسیلہ سے ہوا اور سننے والوں سے ہمیں پایہ ثبوت کو پہنچا۔''

56- اس کے بارے سوچیں جو خداوند نے کہا ہے،ہم کتنی دفعہ پیچھے جاسکتے ہیں؟ ہم اسی جگہ ایک گھنٹے کے لئے کہاں رکیں؟ جب یسوع آیا تو وہ کل آج بلکہ اب تک یکساں ہے۔

57- اب ،یادرکھیں پہلے خود یسوع نے کہا تھا اور بعد میں انہوں نے تصدیق کی جنہوں نے اس سے سنا۔اب اس کو سنیں۔

58- جب وہ زمین پر آیا تو اس نے ایک شافی کا دعویٰ نہیں کیا تھا۔اس نے کہا ''یہ میں نہیں ہوں جو یہ کام کرتا ہے۔یہ میرا باپ ہے جو میرے اندر رہتا ہے۔یہ وہ کام کرتا ہے۔''بیٹا خود سے کچھ نہیں کرسکتا لیکن وہی جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔''(یوحنا:5:19)۔

59- دیکھیں جب فلپس اس کے پاس آیا۔نتن ایل ۔۔۔فلپس اپنی تبدیلی کے بعد گیا اور نتن ایل کو ملا۔''آو۔دیکھو ہم نے کس کو پالیا!ناصرت کے یسوع کو ابن یوسف کو۔''

60- اور اس نے کہا ''کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟''

61- کہا ''آو اور دیکھو۔''یہ قائل کرنے کا طریقہ ہے ۔اسے ثابت کرو۔آو اور دیکھو۔اوہ یہ بہترین ہے جو میں نے سنا ہے ۔آو اور خود تلاش کرو۔کھڑیں مت رہیں اور ایک طرف ہوکر تنقید نہ کریں بلکہ ''تمام چیزوں کو ثابت کریں اور جو اچھی ہیں ان کو پکڑے رہیں۔'' آو اور دیکھو۔''

62- وہ راستے میں باتیں کرتے ہوئے گئے۔جب وہ خداوند یسوع مسیح کی حضوری میں چلا تو اس نے کہا ''یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے اور اس میں مکر نہیں۔''

-63 اس نے اس سے تقریباً تمام چیزا تار لی تھیں۔اس نے ارد گرد دیکھا اور کہا ''تو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟تم نے کبھی مجھے نہیں دیکھا۔تم مجھے کیسے جانتے ہو؟'' فلپس نے کہا۔۔

-64 اس سے پہلے کہ جب اس نے بلایا۔۔۔کہا ''اس سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا میں نے تجھے دیکھا۔''

-65 اس نے کہا ''اے ربی تو خدا کا بیٹا ہے۔تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔''

-66 ایک عورت اس کی حضوری میں آئی اور اس نے کہا'' جا اپنے شوہر کو بلا''

''اس نے کہا میں بے شوہر ہوں''

-67 یسوع نے کہا'' تو نے خوب کہا میں بے شوہر ہوں۔کیونکہ تو پانچ شوہر کر چکی ہے اور جس کے پاس تو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔''اس کے بارے سوچیں۔

-68 اس نے کہا'' خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو نبی ہے۔۔۔میں جانتی ہوں کہ مسیح جو خرو ستُس کہلاتا ہے آنے والا ہے۔جب وہ آئے گا تو ہمیں سب باتیں بتا دے گا۔''

-69 اس نے کہا'' جو تجھ سے بول رہا ہوں۔وہی ہوں۔''

-70 اور وہ شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی۔آ و ایک آدمی کو ُدیکھو ُ جس نے میرے سارے کام مجھے بتا دیئے۔کیا ممکن ہے کہ مسیح یہی ہے۔''

یہ خداوند کی طرف سے بولا گیا تھا۔

-71 کیا ہوا یسوع نے اپنے جانے سے پہلے کہا'' وہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔'' ٹھیک ہے؟(جماعت جواب دیتی ہے'' آمین'' ایڈیٹر)۔وہ کام جو میں نے کئے تم بھی کرو گے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔''اوہ میں انہیں ہر طرف جاتے ہوئے دیکھ سکتا

ہوں۔مرقس16 ’’اور وہ ہر جگہ منادی کرتے رہے اور خداوند ان کے ساتھ تھا۔اور کلام کو ثابت کرتا رہا۔‘‘

اور یہاں بھی پولوس وہی چیز کہہ رہا ہے اس نے کہا انجیل کی منادی یسوع نے شروع کی اور ہم پر انہوں نے ثابت کی جنہوں نے اس سے سنا تھا۔یہ بنیاد کا پتھر ہے۔اوہ خدا کا نام برکت پائے۔یہ بنیاد کا پتھر ہے۔

-72 اور سوچیں دو ہزار سال گزر گئے ہیں۔دہریے،کافر،شکی اور ملحد بڑھ گئے ہیں۔لیکن آج،وہی یسوع اسی لحاظ سے اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے جو اس کی سنتے ہیں۔’’اس کی سنو‘‘ کا مطلب صرف یہ نہیں کہ ایک وعظ کو سنو۔اس کا مطلب ہے اسے سنو۔جی۔

-73 ہم کیسے بچیں گے؟ ہمارا بچاؤ کہاں ہے؟اوہ آپ کہتے ہیں’’خدا کا شکر ہو کہ میں میتھوڈسٹ کلیسیا سے تعلق رکھتا ہوں۔میں ایک پریسبٹرین ہوں۔میں ایک پنتی کاسٹل ہوں۔‘‘اس کا اس کے کرنے کے ساتھ کچھ بھی لینا دینا نہیں۔اور آپ ایک طرف کو ہوتے ہیں کہ یہ روحانیت ہے یا کوئی ٹیلی پیتھی یا کوئی شیطانی چیز ہے۔‘‘یا کوئی اور چیز ان کو شرم آنی چاہیے۔

-74 اگر فرشتوں کی معرفت دیا گیا کلام قائم رہا۔۔۔۔یسوع نے کہا’’یہ نہیں ہے۔۔تھوڑی دیر باقی ہے دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے۔‘‘’’کیونکہ تم مجھ میں ہو اور میں تم میں۔۔۔‘‘۔دنیا کے آخر تک۔‘‘اور جب ہم دیکھتے ہیں کہ وہ نیچے آتا ہے اور اپنے کام کو ثابت کرنا جاری رکھے ہوئے ہے تو ہم کیسے بچیں گے اگر ہم کسی تنظیم،فرقے یا ایسے ہی کسی نظریہ کی مدد لیں؟ بہتر ہے کہ آپ ہار جائیں۔’’ہر قصور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلہ ملا‘‘ تو کتنا زیادہ وہ ہوگا جب خدا کا بیٹا آسمان سے بول رہا ہے تاکہ اپنے کلام کو ظاہر کرے۔’’اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟‘‘اوہ میرے خدایا!’’خدا بھی۔۔۔۔۔

چوتھی آیت ’’خدا بھی ان کی گواہی دیتا رہا۔۔۔‘‘

75- اس کو دیکھیں خداوند نے گواہی دی۔اوہ میں اس کے لئے بہت خوش ہوں،خداوند نے گواہی دی۔

76- دیکھیں جب ایلیاہ پہاڑ پر ٹھہرا اور اس نے کہا’’اگر میں خدا کا بندہ ہوں تو آسمان سے آگ آئے اور تمہیں بھسم کر دے۔‘‘اور خدا نے گواہی دی کہ وہ خدا کا بندہ ہے۔

خدا ہمیشہ گواہی دیتا ہے۔آپ کی زندگی گواہی دے گی میں نہیں جانتا کہ آپ کی زندگی کی گواہی کیا ہے لیکن آپ کی زندگی اتنی بلند آواز سے بولتی ہے کہ آپ کی آواز سنائی دیتی ہے۔لیکن آپ کا رہنا۔روزمرہ کی زندگی گواہی دے گی کہ آپ کیا ہیں۔خدا گواہی دیتا ہے۔جی۔روح القدس ایک مہر ہے اور ایک مہر صفحہ کی دونوں اطراف ظاہر ہوتی ہے وہ آپ کو یہاں کھڑا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں اور پھر آپ کو دیکھتے ہیں جب آپ چلے جاتے ہیں کلیسیا میں نہیں بلکہ روزمرہ کے کاموں میں بھی۔آپ اندر اور باہر دونوں اطراف سے ثبت شدہ ہیں اس خوشی سے جو آپ کے پاس ہے اور اس زندگی سے جو آپ جیتے ہیں۔آپ اندر اور باہر دونوں اطراف سے مہر شدہ ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ آپ بچ گئے ہیں اور دنیا جانتی ہے کہ آپ بچ گئے ہیں اس زندگی سے جو آپ جیتے ہیں اسکا پاک نام برکت پائے۔میں دینی سا محسوس کر رہا ہوں۔

77- بھائیو یہاں پر اس کے بارے میں سوچیں،اوہ! میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور کسی غیر کے پیچھے نہیں جاتی۔‘‘اوہ کیسے ہمارے نام اس کی ہتھیلیوں پر لکھے ہوئے ہیں۔یہ رات اور دن اس کے سامنے ہے اس کا وعدہ ہے،اس کا کلام ہمیشہ اس کے سامنے ہوتا ہے وہ اسے بھول نہیں سکتا۔اور وہ آپکو پیار کرتا ہے۔

78- اب وہ خود اس کی گواہی دے گا۔آپ اپنا منہ نہ کھولیں اور ایک لفظ نہ کہیں،لیکن دنیا جانے گی

کہ آپ کے ساتھ کچھ رونما ہوا ہے ’’۔۔۔موافق نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتوں کے ذریعہ سے اسکی گواہی دیتا رہا۔‘‘

79- آئیں ختم کرنے سے پیشتر صرف ایک حوالہ دیکھیں؛ پنتی کوست کے دن جب انہوں نے روح القدس حاصل کیا۔تقریباً چار دنوں کے بعد پطرس اس دروازے سے گزرا جو خوبصورت کہلاتا تھا وہ اور یوحنا۔انہوں نے ایک آدمی سے کہا’’ ہماری طرف دیکھ‘‘ انہوں نے کہا سونا چاندی تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں، یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھیر۔‘‘ اور وہ آدمی کھڑا ہو گیا اور اس نے کبھی اس چیز کے بارے میں سوال نہیں کیا۔وہ کھڑا ہوا اور چلنے لگا۔وہ ان پڑھ اور ناواقف آدمی ہیں تو تعجب کیا۔لیکن بائبل نے کہا’’ پھر انہیں پہچانا کہ یہ یسوع کے ساتھ رہے ہیں۔‘‘

80- بھائی جب دنیا جانتی ہے کہ آپ یسوع کے ساتھ رہے ہیں جب آپ اس موجودہ دنیا اور تاریکی میں ایک خالص زندگی جیتے ہیں تو دنیا جانتی او دیکھ سکتی ہے کہ آپ یسوع کے ساتھ رہے ہیں؟ جب گلی کی بدصورت، کپڑوں میں ملبس طوائف عورت اور برّے کے لہو میں دھُل کر ایک معزز عورت بن سکتی ،تو گواہی دیتا ہے کہ وہ موجود ہے۔

81- ایک شرابی کو لیں جو اتنا گر چکا ہے کہ اپنی بیوی پر تشدد کرتا ہے، اپنے بچوں سے بُرا سلوق کرتا ہے اور میز سے کھانا اُٹھاتا ہے تا کہ ایک طوائف کو دے سکے۔ایک دفعہ اُسے یسوع سے ملنے دیں۔آپ اسے فوجی سردار کی طرح تبدیل ہوتے دیکھیں گے جو اپنے صحیح دماغ اور کپڑوں میں تھا اور اپنے بچوں اور بیوی اور عزیزوں کو پیار کرتا تھا۔یقیناً۔

82- کچھ عرصہ پہلے تقریباً چالیس سال پہلے جب دنیا کے مذاہب ملے اور مختلف لوگ اُٹھے بولے۔مسلمان نے اسلام کے بارے میں کہا اور جین نے جین مت کے بارے کہا بدھسٹ نے بدھا

کے بارے کہا اور ایک چھوٹا عام ڈاکٹر، میں اس وقت اس کا نام بھول گیا ہوں کہ کیا تھا۔ میں اس کا نام جانتا تھا لیکن میں اسے بھول چکا ہوں۔ وہ بولا تاکہ مسیحیت کی نمائندگی کرے اس نے ’’اوکلاہوما‘‘ امریکہ کی مکابی خاتون کی کہانی بیان کی۔

وہ اتنی عام اور پشت حال تھی کہ جب وہ اسے قتل کرنے کیلئے گئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ بھی اس پر نہیں رکھے کیونکہ وہ اتنی گندی اور غلیظ تھی۔ انہوں نے اسے ایک الزام میں گرفتار کیا تھا۔ سیگار پیتے ہوئے؛ اور بگھی چلاتے ہوئے انہوں نے اسے قوانین کو پائمال کیا۔ اوکلاہوما کی دستاویزات جب وہ چار گھوڑوں کو چلاتے ہوئے گلی سے گزری وہ اتنی گندی اور غلیظ تھی کی اس کے اردگرد معاشرہ کو پتہ بھی نہیں تھا کہ وہ کہاں تھی۔ جب تک کہ جلاد اسے مارنے کیلئے نہ پہنچے۔ تو وہ اسے پھانسی نہیں دے سکتے تھے انہوں نے اسے مارنے کیلئے پر اور تارکول اس پر انڈیلی۔

اور جب یہ چھوٹا سا منادا اس کی کہانی بتا رہا تھا اس طریقے سے کہ پچھلی نشتوں پر بیٹھے لوگ سن رہے تھے کہ آگے کیا ہوگا۔ جب وہ وہاں تک پہنچا۔ بہت غلیظ، گندی اور پست حال یہاں تک کہ قوانین بھی اس کہ ساتھ مذاق نہیں کرنا چاہتے تھے وہ اتنی گری ہوئی حالت میں تھی۔ شیطان بھی ایسے شخص کو جہنم میں قبول نہ کرے جیسا کہ اس نے کہانی بتائی تھی۔ پھر اس نے کہا ’’دنیائے مذاہب کے معزز لوگو، کیا آپ کے مذہب میں کوئی چیز ہے جو لیڈی مکابی کے ہاتھوں کو دھو سکے؟‘‘

83- ہر کوئی ساقط بیٹھا تھا تب اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بجایا اور ہوا میں اچھلا، اس نے کہا ’’خدا کا جلال ہو یسوع مسیح کا خون نہ صرف اس کے ہاتھوں کو صاف کرے گا بلکہ اس کے دل کو بھی صاف کرے گا اور اسے اپنی دلہن بنائے گا۔‘‘ میں آپ کو بتاتا ہوں:

حیران کن فضل کتنی شیریں آواز،
جس نے میرے جیسے خطاکار کو بچایا،

پہلے میں کھو گیا تھا، لیکن اب میں مل گیا ہوں،

میں اندھا تھا اب دیکھتا ہوں،

یہ فضل ہے جس نے میرے دل کو خوف سکھایا،

یہ فضل ہے جس نے میرے اندیشے دور کیئے،

کیسا بیش بہا وہ فضل ظاہر ہوا،

اس گھڑی جب پہلی بار میں نے یقین کیا۔

84- یقیناً "غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں" آپ کھانے کو نظر انداز کریں تو آپ مر جائیں گے ۔آپ ایک موڑ سے مڑنا نظر انداز کریں تو آپ تباہ ہو جائیں گے۔آپ گائے کا دودھ دوہنا نظر انداز کر دیں تو وہ دودھ دینا بند کر دے گی۔آپ اپنے دانت صاف کرنا نظر انداز کر دیں تو آپ کو ان سب کو نکلوانا پڑے گا۔یقیناً آپ اپنی غفلت کی قیمت چکاتے ہیں۔

85- اے برنہم ٹیبر نیکل اور اور باہر سے آنے والو اب میں تمہیں کچھ بتاتا ہوں۔آپ خدا کے نام کی گواہی دینے کو نظر انداز کرتے ہیں آپ خدا کو جلال اور تمجید دینے میں نظر انداز کرتے ہیں تو آپ ان ایام میں اپنے آپ کو سرد "رسمی" یا منحرف پائیں گے۔آپ خدا کی تعریف کریں۔"تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں۔"

86- دیر ہو رہی ہے میں نے غور کیا ہے کہ بھائی ٹام وہاں پیچھے چلے گئے ہیں۔خداوند نے چاہا تو آج رات ہم اس کو جاری رکھیں گے۔اور ختم کریں گے۔آیئے تھوڑی دیر کے لئے دعا کریں۔

87- ہمارے آسمانی باپ تجھ کو ہی تعریفیں، عزت، جلال، طاقت اور قوت روا ہیں، ہمیشہ سے ہمیشہ تک، برّہ جو تخت پر بیٹھا ہے مملکتیں اور سلطنتیں اور ہر چیز اس کے ہاتھ میں دی گئی ہے۔جب وہ ہمارے لئے مردوں میں سے زندہ ہوا۔اس نے دنیا کو بتایا "آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے

۔‘‘چنانچہ تم تمام خلق میں جا کر انجیل کی منادی کرو۔

اوہ پیارے مرتے ہوئے برّے، تیرا قیمتی خون،

کبھی بھی اپنی طاقت نہیں کھوئے گا،

جب تک خدا کی فدیہ دی ہوئی کلیسیا،

بچ جائے تا کہ مزید گناہ نہ کرے۔

-88 ہم خادموں کی مدد کرتا کہ ہم دیکھیں کہ ہمیں حاصل کرنے کی کتنی زیادہ ضرورت ہے۔کیسے ہمارے پاس ایک کلیسیا ہونا ضروری ہے، ہمارے پاس یہ ضرور ہونا چاہئے، ہمارے پاس ہر چیز ہونا چاہیے۔

-89 ہماری خواتین چرچ جانے سے پیشتر اپنے آپ کو مسیحی کہتی ہیں تو ان کا ایک خاص لباس بھی ہونا چاہیے۔

-90 اے مسیح جب میں یہ پڑھتا ہوں’’ کیسے وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے پھیرے،اور زمین کی غاروں میں رہے۔‘‘ سخت ایذا رسانی میں اور پھر بھی انہوں نے فرشتوں کی خدمت کے زیر اثر اپنے ایمان کو برقرار رکھا۔ہم کیسے بچ سکتے ہیں جب کہ خداوند یسوع نے ہمیں گھر اور گاڑیاں اور کپڑے اور خوراک دی ہے؟اور ہم بڑبڑاتے ہیں۔ہم اِدھر اُدھر بیٹھتے ہیں۔ہم نے کبھی کوشش نہیں کی کہ باہر نکلیں اور اس کیلئے کچھ کریں۔ہم خدا سے کیسے بچ پائیں گے؟

-91 اوہ میں دعا کرتا ہوں کہ خداوند آپ اس پرانی سزا کو اس صبح ہر دل میں جلا دے ہے تا کہ لوگ اس سے اوپر اٹھ کھڑے ہوں۔آئیں ہم کام کریں جبکہ دن کی روشنی ہے کیونکہ سورج تیزی سے ڈوب رہا ہے۔اور تہذیب جا رہی ہے اور مزید وقت نہیں ہوگا۔یہ ابدیت کے ساتھ مل جائے گا۔

-91 اے خدا عطا کر کہ آج ہم رویا کے ساتھ جائیں،حکمت کے ساتھ،فہم کے ساتھ یہ جانیں کہ

کیسے گناہگاوروں کے پاس جانا اور انہیں مسیح کے پاس لانا ہے، خداوند اپنے خادم کی دعا سن۔

93- میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر کوئی ایسا شخص ہے جو مسیح کو اپنا نجات دہندہ سمجھتا ہے تو اپنا ہاتھ اٹھائے اور کہے ''بھائی برنہم'' ''مجھے یاد رکھیں''؟ کیا آپ اپنا ہاتھ کھڑا کریں گے اور کہیں گے ''مجھے یاد رکھیں''، میں ایک مسیحی بننا چاہتا ہوں۔ میں اب مزید نظر انداز نہیں کرسکتا؟ جناب، وہ وہاں خدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور؟ کہنا چاہتا ہے کہ بھائی برنہم میں اپنا ہاتھ کھڑا کرنا چاہتا ہوں۔ اور میں مسیح کو اپنا نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے سارا وقت اسے نظر انداز کیا۔ اوہ میں چرچ میں جاتا ہوں، یقیناً میں چرچ سے تعلق رکھتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆